سوال

(22) کونسے نجد کے بارے میں نبی کریم نے دعا نہیں فرمائی تھی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وہ کونسا نجد ہے جس کے بارے میں نبی کریم نے دعا نہیں فرمائی ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس نجد سے مراد نجد عراق ہے ۔ جس کے بارے میں نبی کریم نے دعا نہیں فرمائی تھی ۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دُعا فرمائی ! ۔

«اللھم بارک لنا فی اللھم بارک لنا فی یمننا قالوا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی نجد قال اللھم بارک لنا فی شامنا اللھم بارک لنا فی یمننا قالوا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفی نجدنا فاظنہ قال فی الثالثة ھناک الزلازل والفتین وبھا تطلع قرن الشیطان» (بخاری صفحہ ۱۵۱ جلد ۲) ۔ ۔ ۔

یعنی اے اللہ ہمارے لئے شام میں برکت دے ، اے اللہ ہمارے لئے یمن میں برکت دے صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے نجد میں (بھی برکت کی دُعا کیجئے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر دُعا فرمائی اے اللہ ہمارے لئے شام میں برکت دے ہمارے لئے یمن میں برکت دے صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے پھر فرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسل اور ہمارے نجد میں (بھی برکت کی دعا کیجئے) راوی ابن عمر ۔ ۔ ۔ نے کہا میرا خیال ہے کہ تیسری مرتبہ (صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کے جواب میں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہاں زلزلے اور فتنے ہوں گے اور وہیں سے شیطان کا سینگ ظاہر ہوگا ۔

امام بخاری رحمة اللہ اس حدیث کو 'الفین قبل المشرق' کے عنوان کے تحت لا کر حدیث میں موجود لفظ 'وفی نجد' کی وضاحت کرنا چاہتے ہیں کہ نجد سے مراد اس جگہ کونسی سرزمین ہے اس تشریح کیلئے امام بخاری ایک اور حدیث لائے ہیں کہ ! ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ ! ۔

«ان سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو مستقبل المشرق یقول الاان الفتنہ ھھنا من حیث یطلع قرن الشیطان» (بخاری صفحہ ۱۰۵۰) ۔ ۔ ۔

یعنی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشرق کی طرف منہ کر کے یہ کہتے ہوئے سنا کہ خبردار بیشک فتنہ یہاں سے نکلے گا جہاں سے

شیطان کا سینگ نکلتا ہے۔۔۔

اس حدیث نے بات صاف کردی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پشنگوئی فرماتے ہوئے مشرق کی طرف اشارہ کرتے فرمایا تھا کہ قرن شیطان اس طرف ہے اس سوال پیدا ہوتا ہے کہ سید العرب والعجم حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ نے کب اور کس جگہ کھڑے ہوکر مشرق کی طرف اشارہ کیا تھا سو اس کی تشریح کیلیئے امام بخاری ایک تیسری حدیث امام سالم رحمۃ اللہ کے واسطے سے لاتے ہیں جس میں یہ الفاظ ہیں کہ!۔

«انہ قال الی جنب المنبر»

یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات منبر کی ایک جانب کھڑے ہوکر کہی تھی (بخاری صفحہ ۱۰۵۰ جلد ۲)۔۔۔

اس حدیث سے یہ بات کھل کر ہمارے سامنے آتی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ طیبہ میں مشرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ قرن الشیطان اس طرف سے نکلے گا اور مدینہ طیبہ سے عین مشرق کی طرف نجد عراق ہے جو کہ اہل الرائے کا مرکز ہے چنانچہ علامہ محمد طاہر فتنی حنفی اس حدیث کا معنٰی بیان کرتے ہوئے نجد شیطان کی تشریح میں فرماتے ہیں کہ!۔

«ھو اسم خاص لما دون الحجاز مما یلی العراق»

یعنی یہ ایک خاص جگہ کا نام ہے جو حجاز کے علاوہ عراق کے ساتھ ملتی ہے (مجمع بحار الانوار صفحہ ٦٨٠ جلد ٤)۔

اس حدیث کو مکرر ملاحظہ کیجئے یہ کسی حاشیہ آرائی کی محتاج نہیں بلکہ اپنی تفسیر آپ بیان کررہی ہے کیونکہ یہاں نجد کی بجائے صاف عراق کا لفظ موجود ہے جس کا صاف مطلب ہے کہ بخاری کی روایت میں جو نجد کا لفظ آیا ہے اس سے مراد نجد عراق ہے نجد یمن جس کو آج کل نجد سعودیہ کہتے ہیں وہ مراد نہیں یہی وجہ ہے کہ امام بخاری نے اس حدیث کو باب الفتین قبل المشرق کے تحت لاکر اس بات کا اشارہ کیا تھا کہ یہاں نجد سے وہ نجد مراد ہے جو مدینہ سے جانب مشرق ہے اور سب جانتے ہیں کہ مدینہ سے مشرق کی جانب عراق ہے جس میں بصرہ وکوفہ جیسے شہر آباد ہیں جو کہ اہل الرائے کے مراکز اور فتنوں کی سرزمین ہے۔

ضرت عبداللہ بن عمر راوی ہیں کہ!۔

« صلی رسول اللہ صلاۃ الفجر ثم انفتل فاقبل علی القوم فقال، اللھم بارک لنا فی مدینتنا وبارک لنا فی مدنا وصاعناء اللھم بارک لنا فی حرمنا وبارک لنا فی شامنا ویمننا فقال رجل والعراق یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فسکت ثم اعاد فقال اللھم بارک لنا فی مدینتنا وبارک لنا فی مدنا وصاعنا اللھم بارک لنا فی حرمنا وبارک لنا فی شامنا ویمننا فقال رجل والعراق یارسول اللہ فسکت ثم اعاد فقال اللھم بارک لنا فی مدینتنا وبارک لنا فی مدنا وصاعنا اللھم بارک فی حرمنا وبارک لنا فی شامنا ویمننا فقال رجل والعراق یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ثم یطلع قرن الشیطان و تھیج الفتن» (ایضاء صفحہ **۷۱** جلد **۱٤** رقم الحدیث **۳۸۲۲۸**)۔۔۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز ادا فرمانے کے بعد منتقدیوں کی طرف منہ کر کے دُعا فرمائی اے اللہ ہمارے واسطے مدینہ میں برکت دے اور ہمارے واسطے مد اور صاع میں برکت دے اے اللہ حرم میں ہمارے لئے برکت دے شام اور یمن میں برکت دے ایک شخص نے کہا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم عراق (کیلیئے بھی برکت کی دُعا کیجئے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے پھر فرمایا اے اللہ ہمارے واسطے مدینہ میں برکت دے اور ہمارے واسطے مد اور صاع میں برکت دے اے اللہ حرم میں ہمارے لئے برکت دے شام اور یمن میں برکت دے (اس پر) ایک آدمی نے گزارش کی کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم عراق (کیلیئے بھی برکت کی دُعا کیجئے) تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے پھر دُعا فرمائی اے اللہ ہمارے واسطے مدینہ میں برکت دے اور ہمارے واسطے مد اور صاع میں برکت دے اے اللہ حرم میں ہمارے لئے برکت دے شام اور یمن میں برکت دے (اس پر پھر) ایک آدمی نے گزارش کی کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم عراق (کیلیئے بھی برکت کی دُعا کیجئے) تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (میں وہاں کیلیئے کیسے دُعا کروں) جبکہ وہاں شیطان کا سینگ ظاہر ہوگا اور فتنے فساد جوش ماریں گے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ]

جلد01